9694 ـ اپنا شریك حیات خود تلاش كرنا

سوال

میں باپرد ہو کر اور حجاب پہن کر مسلسل اپنا دوست تلاش کرنے کا اہتمام کرتی ہوں، میرے خیال میں مجھے پردہ اور حجاب اپنے لیے کوئی مناسب شریک حیات تلاش کرنے سے نہیں روکتا، اور جب مجھے کوئی مناسب شخص مل جائے تو میں اپنے والدین سے اس کے ساتھ رشتہ کرنے کا مطالبہ کرونگی اور اس کے متعلق ان کی رائے لونگی.
لیکن بعض لوگ کہتے ہیں کہ جو کچھ میں کر رہی ہوں اس سے تو بہتر ہے کہ تم پردہ ہی نہ کرو، تو کیا میں حق پر ہوں کہ اسلام کسی بھی لڑکی کو اپنے لیے مناسب شریک حیات تلاش کرنے سے منع نہیں کرتا، اور اس میں پردہ کرنے کا کوئی دخل نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسلمان عورت کے لیے جاننا ضروری ہے کہ اس پر شرعی پردہ کرنا فرض ہے، اور وہ ہر وقت شرعی پردہ کرنے کا التزام کرے، اور عورت کے لیے بےپردگی جائز نہیں، اور پھر پردہ نہ کرنا کبیرہ گناہ ہے جو اللہ کے عذاب اور سزا کا مستحق ٹھراتا ہے اور عورت کو ایک قیمتی جوہر ہے جیسا کہا جاتا ہے یہ ایک قیمتی ہیرا ہے جب بھی یہ لوگوں کے سامنے آ جائے اور بےپردہ ہو جائے تو وہ اپنی قیمت کھو بیٹھتا ہے.

لہذا میں سوال کرنے والی اور ہر مسلمان عورت کو شرعی پردہ کرنے کی نصیحت کرتا ہوں، کیونکہ اسی میں اللہ کی رضا اور خوشنودی ہے اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری ہے، اور اللہ کی جانب سے بندے کے امور میں آسانی و سہولت اور توفیق کا سبب ہے.

دوم:

رہا شادی کا مسئلہ تو یہ اس وقت فرض اور واجب ہو جاتی ہے جب مرد اور عورت شادی کی استطاعت و قدرت رکھتا ہو، اور انہیں فحاشی و بدکاری میں پڑنے کا خدشہ ہو، اور پھر شادی انبیاء علیہم السلام کی سنت اور طریقہ بھی ہے.

الله سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور البتہ تحقيق ہم نے آپ سے قبل بھى رسول بھيجے اور ان كى بيوياں بنائى الرعد (38).

سوم:

يہاں ايك فرق پايا جاتا ہے كہ ايك مسلمان عورت خود خاوند تلاش كرے اور اس سلسلہ ميں مردوں سے ميل جول كرے يا پھر وہ اچانك كسى سے مل پڑے، پہلا طريقہ تو شرم و حياء كے منافى ہے، كيونكہ عورت كو شرم و حياء جيسے اخلاق سے مزين ہو كر حياء كا مظاہرہ كرنا چاہيے، اور يہ چيز عورت كے جمال و خوبصورتى اور زينت ميں شمار ہوتى ہے، اور پھر كنوارى كے ليے تو يہ مثال پيش كى جاتى ہے جيسا كہ درج ذيل حديث ميں وارد ہے:

ابو سعيد خدرى رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم ايك كنوارى لڑكى جو اپنے پردہ والے كمرہ ہو سے بھى زيادہ شرم و حياء والے تھے، اور جب كسى چيز كو ناپسند كرتے تو يہ ان كے چہرہ سے پہچانى جاتى تھى "

صحيح بخارى حديث نمبر (5751) صحيح مسلم حديث نمبر (2320).

عورت اس سے بھى بہتر طريقہ استعمال كر سكتى ہے وہ وہ يہ كہ اللہ سبحانہ و تعالى سے دعا كرے كہ اس كے ليے كوئى نيك و صالح شخص كے حصول ميں آسانى پيدا فرمائے، اور دعا ايك ايسا اسلحہ ہے جو مسلمان كے ليے سب سے افضل اسلحہ ہے جس سے مسلمان شخص اپنى ضروريات و حاجات بوقت ضرورت حاصل كر سكتا ہے.

اور عورت يہ بھى كر سكتى ہے كہ وہ اپنى بعض مسلمان سہيليوں سے بات چيت كرے جن پر انہيں بھروسہ ہو اور وہ امانتدار ہوں كہ وہ كسى ايسے شخص كا بتائيں جو كسى مسلمان لڑكى كو شادى كے ليے تلاش كر رہا ہو، تو يہ اس چيز سے افضل ہے كہ كوئى ايسا كام كيا جائے جو شرم و حياء كے منافى ہو.

چہارم:

جس نے آپ كو يہ نصيحت كى ہے كہ پردہ نہ كرنا پردہ كرنے سے افضل ہے بلاشك و شبہ وہ غلطى پر ہے، يہ كيسے ہو سكتا ہے كہ ايك عورت اپنا پردہ اور دين چھوڑ كر اللہ كے حكم سے روگردانى كرتى پھرے كيونكہ اس كو ترك كرنا اللہ كى ناراضگى كا باعث ہے اور سزا كا مستوجب ہے اور عدم توفيق كا باعث؟

اس ليے مسلمان عورت كو چاہيے كہ وہ اس شرف و فضيلت كو تھام كر ركھے جسے اكثر مسلمان عورتيں ترك كر چكى ہيں اور پھر يہ پردہ تو مسلمان عورت كا شعار ہے، اور اس كے صدق ايمان اور تقوى كى دليل.

اس لیے میں سوال کرنے والی بہن کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ پردہ نہ چھوڑیں بلکہ اس کا التزام کرتی رہے، اللہ تعالی اس کو ایسے خاوند سے نوازے گا جو اس کی زندگی کے معاملات میں آسانی لائیگا، اللہ تعالی ہی مددگار ہے.

واللہ اعلم .